سن 1958 میں چین نے روس سے اسکے ٹی 54 ٹینک کو خریدا اور لائسنس کے تحت اسکو اپنے ملک میں ٹائپ 59 کے نام کے تحت بنانا شروع کیا

چین نے کل 9500 کی تعداد میں یہ ٹینک بنائے

پاکستان نے سن 1964 میں چین نے ان ٹینکوں کا پہلا بیچ 80 کی تعداد میں خریدا اور پھر 1988 تک کل 1300 ٹینک چین سے خریدے

اس وقت یہ ٹینک 100 اور 105 ملی میٹر کی رائفلڈ گن سے لیس تھے

پر بدلتے جنگی تقاضوں کے لحاظ سے یہ ٹینک نہایت ہی پرانی ٹیکنالوجی بن چکے تھے اور مارکیٹ میں جدید تیسری نسل کے ٹینک آ چکے تھے

1990 کی دہائی میں پاکستان ہیوی انڈسٹریز ٹیکسلا نے یوکرینی تعاون سے ان ٹینکس کی اپگریڈیشن اور ری فٹنگ کا منصوبہ شروع کیا

اسکے لیے مختلف ڈیزائن 1998 تک تیار کیے گئے اور 1998 میں ایک ڈیزائن کو فائنل کر کے اس پر کام کا آغاز کیا گیا

یہ ٹینک 2004 میں بن کر سامنے آیا اور اسکو الضرار کا نام دیا گیا

الضرار دوسری نسل کے ٹینکوں سے زیادہ جدید اور تیسری نسل کے ٹینکوں سے تھوڑا کم تر ہے

پرانے ٹائپ 59 ٹینک کے ڈیزائن میں 54 تبدیلیاں کی گئیں جن میں سے سب سے قابل ذکر

اسکی پرانی گن کو نئی 125 ملی میٹر کی کروم پلیٹڈ سموتھ بور گن سے تبدیلی

پروٹیکشن میں اضافہ

نیا فائر کنٹرول سسٹم

جدید اینٹی مائن سسٹم

رات میں جنگ لڑنے کے نائٹ وژن سسٹم

ایکسپلوسیو ری ایکٹو آرمر

پرانے 520 ہارس پاور والے انجن کی جگہ نیا 730 ہارس پاور کا 12 سلنڈر ڈیزل انجن کی تنصیب

وغیرہ قابل ذکر بڑی تبدیلیاں ہیں

ان تبدیلیوں کے بعد الضرار ایک 44 ٹن وزنی میڈیم ویٹ کیٹگری کا ٹینک بنا

اسکو پاکستان آرمڈ کور ٹی 80 اور الخالد کے بعد سیکنڈ لائن آف ڈیفینس کے لیے استعمال کرتی ہے

گوکہ یہ بھارت کے ٹی 90 ٹینک کا مقابلہ نہیں کر سکتا پر یہ بھارت کی سروس میں بڑی تعداد میں موجود ٹی 72 ٹینکس کا بآسانی سامنا کر سکتا ہے اور اگر اسکو ٹی 90 پر پہلی ہٹ کا موقع ملے تو یہ ٹی 90 کو بھی تباہ کر سکتا ہے

اسکے کریو میں 4 افراد شامل ہوتے ہیں

جن میں سے ایک گنر

ایک کمانڈر

ایک ڈرائیور

جبکہ ایک لوڈر شامل ہوتا ہے

الخالد ٹینک کی طرح اس میں آٹو لوڈر کی سہولت موجود نہیں ہے

اس ٹینک میں اسکی مین گن تقریباً 45 راؤنڈز آ سکتے ہیں

جبکہ 12.7 ملی میٹر کی ہیوی مشین گن کے 300 راؤنڈز اور 7.62 ملی میٹر مشین گن کے 2000 راؤنڈز موجود ہوتے ہیں

اور 8 سموک گرینیڈ لانچر موجود ہیں جو سموک گرینیڈ فائر کر کے ٹینک کو دشمن ٹینک کے لیزر رینج فائینڈر اور وائر گائیڈڈ اور لیزر گائیڈڈ اینٹی ٹینک میزائلوں کو گمراہ کر کے ٹینک کو بچنے میں مدد دیتے ہیں

ٹینک میں لیزر وارننگ ریسیور موجود ہے جو ٹینک کو دشمن کی طرف سے لیزر رینج فائینڈر سے شناخت ہونے پر خبردار کر دیتا ہے

الضرار ٹینک کی حد رفتار 65 کلومیٹرز فی گھنٹہ ہے جبکہ اندرونی فیول کے ساتھ اسکی رینج 450 کلومیٹرز تک ہے

اسکے علاوہ اس ٹینک میں آگ بجھانے کا خودکار نظام بھی موجود ہے جو کہ ٹینک ہٹ ہونے کی صورت میں کریو کو بچانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے

ٹینک کی پروٹیکشن کے بارے کوئی معلومات دستیاب نہیں ہیں کہ اس ٹینک کی آرمر پروٹیکشن کتنی ہے

اسکی مین گن سے مختلف قسم کے ہائی ایکسپلوسیو

اینٹی پرسنل گولے

اینٹی ٹینک گائیڈڈ میزائل

APFSDS projectile

اور پاکستان کا بنایا ہوا یورینیم ڈیپلیٹڈ راؤنڈ نیزہ بھی فائر کر سکتا ہے جو دو کلومیٹر کے فاصلے تک 550 ملی میٹر موٹائی کے حامل ٹینک آرمر کو پھاڑ دینے کی صلاحیت رکھتا ہے

سن 2012 میں ایک اندازے کے مطابق 320 ٹائپ 59 ٹینکوں کو الضرار ٹینک کے سٹینڈرڈز پر اپگریڈ کیا گیا جبکہ اسکے علاوہ 400 نئے الضرار ٹینک بھی بنائے گئے

اپگریڈڈ ٹائپ 59 اور الضرار ٹینک کے ٹرٹ میں واضح فرق موجود ہے جو ان دونوں کو الگ کرتا ہے

ٹینک کی بنیادی خصوصیات کی اگر بات کی جائے تو یہ

ایک 44 ٹن وزنی جبکہ یہ 31 فٹ لمبا تقریباً 11 فٹ چوڑا جبکہ 8 فٹ اونچائی کا حامل ہے

الضرار ٹینک کو مستقبل میں آنے والے الخالد 2 اور الحیدر ٹینک سے تبدیل کیے جانے کی توقع ہے

اس ٹینک نے دہشتگردوں کے خلاف کئی آپریشنز میں حصہ لیا ہے

پاکستان آرمی اسکو 12 ہزار فٹ کی بلندی پر بھی ڈیپلائے کرنے کا ریکارڈ رکھتی ہے

زیر نظر تصویر میں

الضرار ٹینک

کو دیکھا جا سکتا ہے